سلسلۂ اشاعت سید العلماء اکادمی - ۲

مصنفہ:

آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولانا
السید علی نقی النقوی مجتہد
طاب ثراہ

جملہ حقوق محفوظ

○ نام کتاب : شہید انسانیت

○ مصنف : آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولینا السید علی نقی النقوی طاب ثراہ

○ تعداد اشاعت : ایک ہزار

○ سن اشاعت : (تیسرا ایڈیشن) محرم ۱۴۰۹ھ - اگست ۱۹۸۸ء

○ طباعت : ہندستان پرنٹنگ پریس لکھنؤ

○ [illegible] ناہر۔ ڈیزائن ہاؤس خریجی، دہلی

○ نا[illegible] سید العلماء اکادمی (الہند)

[illegible] پینتیس ۳۵ روپے

سید العلماء اکادمی (الہند)

صدر دفتر:
آرام گاہ سید العلماء۔ عبد العزیز روڈ
لکھنؤ ۲۲۶۰۰۳ یوپی (انڈیا)

شاخ:
نیشنل کالونی۔ امیر نشان
علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱ یوپی (انڈیا)

ہو گئیں آپ نے حکم دیا کہ چلو جس راستے آئے ہیں اُسی راستے پر واپس چلو۔
جب اصحاب نے ارادہ پلٹنے کا کیا حُر کی سپاہ سامنے آ کر سدِّ راہ ہوئی۔
اس پر امام نے دریافت کیا کہ "تمہارا مطلب کیا ہے؟" حُر نے کہا "میں چاہتا ہوں
کہ آپ کو ابن زیاد کے پاس لے جاؤں"۔ حضرت نے فرمایا "خدا کی قسم یہ نہیں
ہوگا"۔ حُر نے کہا "پھر میں بخدا آپ کو چھوڑوں گا بھی نہیں"۔ یونہی تین مرتبہ ردّ و
بدل ہوئی۔

آخر میں حُر نے کہا کہ "میں آپ سے جنگ کرنے پر مامور نہیں
ہوا ہوں، مجھے تو بس یہ حکم ہے کہ آپ کے ساتھ ساتھ رہوں یہاں تک کہ آپ کوفہ
پہونچیں، اب اس صورت میں کہ آپ کوفہ جانے ہی سے انکار کرتے ہیں تو ایک ایسا
راستہ اختیار کیجیے جو نہ کوفہ کی طرف جاتا ہو اور نہ مدینہ کی طرف بس میرے
اور آپ کے درمیان انصاف کا یہی ایک طریقہ ہے اس وقت تک کہ جب تک مجھے حاکم کی
رائے معلوم ہو"۔ حضرت کو حُر کی یہ بات معقول معلوم ہوئی اور آپ قادسیہ
و عذیب کے راستے سے بائیں سمت کی طرف متوجہ ہو گئے اور حُر بھی آپ کے
ساتھ ساتھ چلا۔ تاریخ میں صراحت ہے کہ یہاں سے اور عذیب تک ۳۸ میل
کا فاصلہ تھا (۱)

راستے میں امام حسینؑ اور حر کے درمیان جو گفتگو ہوتی جاتی تھی، وہ
بھی بڑی معنی خیز تھی۔ حُر نے کہا "میں آپ کو خدا کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ
اپنے اوپر رحم کریں اس لیے کہ اگر آپ نے جنگ کی تو یقیناً آپ قتل کر دیے
جائیں گے اور تباہ ہوں گے"۔ حضرت نے جواب دیا "کیا تم مجھے موت
سے ڈراتے ہو؟ کیا تم اس سے زیادہ کچھ کر سکتے ہو کہ مجھے قتل کر ڈالو؟" اس

(۱) الاخبار الطوال ص ۲۴۸ - ۲۴۹ طبری ج ۶ ص ۲۲۸ - ۲۲۹ ارشاد ص ۲۳۶